

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرے سے باہر نکل کر کوئی نبی نہیں آ سکتا، کوئی نئی شریعت نہیں آ سکتی  
ہم اگر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح و مہدی ہونے کی حیثیت سے نبی بھی مانتے ہیں  
تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل غلامی میں رکھتے ہوئے مانتے ہیں اور یہی پرانے علماء کا بھی مسلک تھا

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 16 دسمبر 2016 بمقام مسجد فضل لندن

تشہد، تعوذ، اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم آج کل اسلامی مہینہ ربیع الاول سے گزر رہے ہیں۔ اسلامی دنیا خاص طور پر پاک و ہند میں اس مہینہ کی اہمیت اس لئے ہے کہ بارہ تاریخ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔ ایک تحقیق یہ کہتی ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے ”سیرت خاتم النبیین“ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک مصری سکالر کی تحقیق کے مطابق 9 ربیع الاول بنتی ہے۔ بہر حال ربیع الاول کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ولادت ہوئی لیکن افسوس ہے مسلمانوں کی حالت پر کہ مناتے تو یہ دن محسن انسانیت اور رحمۃ للعالمین کی پیدائش کی خوشی میں ہیں لیکن آپس میں مسلمان ”قُلُوْهُمْ شَتًی“ کہ ”ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں“ کے مصداق بنے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو مسلمانوں کے آپس کے تعلقات میں یہ خصوصیت بیان فرماتا ہے کہ ”رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ“ کہ ”آپس میں بہت زیادہ رحم کرنے والے ہیں، لیکن یہ رحم تو دور کی بات ہے ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں اکثر۔ روزانہ خبریں آتی ہیں سینکڑوں مسلمان مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہو رہے ہیں اور یہ چیز ایسی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو سخت ناپسند ہے۔ مسلمان مسلمان کو قتل کر رہا ہے اور اللہ اور رسول کے نام پر قتل کر رہا ہے۔ وہ خدا جو رب العالمین ہے اور رحمان ہے رحیم ہے وہ رسول جو رحمۃ للعالمین ہے ان کے نام پر ظلم و بربریت کی مثالیں قائم کر کے بے کسوں، عورتوں، بچوں، معصوموں کو گھروں سے بے گھر کیا جا رہا ہے۔ ننگ اور بھوک میں مبتلا کیا جا رہا ہے، قتل کیا جا رہا ہے۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نام پر یہ سب کچھ انتہائی ڈھٹائی اور بے شرمی سے کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ ایک مسلمان کا عداوت قتل تمہیں جہنم میں لے جائے گا کسی بھی معصوم کے قتل سے تم جہنم کی آگ سے بچ نہیں سکتے لیکن یہ مذہبی ٹھیکیدار اور مفاد پرست لیڈر سادہ اور کم علم مسلمانوں کو جنت کا لالچ دے کر اس قسم کے کام میں جھوٹکتے چلے جا رہے ہیں۔ اسلام کو اس قدر ان لوگوں نے بدنام کر دیا ہے کہ آج غیر مسلم دنیا میں اسلام کے نام سے پہلا تصور جو غیر مسلموں کے ذہنوں میں ابھرتا ہے وہ ظلم و بربریت ہے۔ ہاں ایک بات ہے جس پر یہ نام نہاد مسلمان لیڈر جمع ہو کر یا علماء جمع ہو کر ایک دوسرے سے تعاون کی باتیں اور تلقین کرتے ہیں اور وہ بات وہ ہے جس کے خلاف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب مسلمانوں کی ایسی حالت ہو جائے گی جب مسلمانوں کے دل آپس میں پھٹ جائیں گے ”قُلُوْهُمْ شَتًی“ کی حالت ہوگی، مسلمان ایک دوسرے کے گلے کاٹیں گے۔ مسلمان نام نہاد علماء جن کے پاس یہ سمجھ کر کہ ان

کے پاس ہدایت ہے، ہدایت کے لئے لوگ جائیں گے ان علماء کی بھی یہی حالت ہوگی کہ وہ بھی انہی کاموں میں مصروف ہوں گے جو خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والے ہیں بلکہ عام لوگوں سے بھی بدتر حالت ہوگی ان کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ عُلَمَاءُ هُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ آدِيمِ السَّمَاءِ۔

یعنی ”علماء آسمان کے نیچے بسنے والی مخلوق میں سے بدترین مخلوق ہوں گے“ کیوں اس لئے کہ فرمایا، کہ یہ فتنے پیدا کرنے والے ہوں گے ان میں سے فتنے پھوٹیں گے اور یہی ہم آج علماء کی اکثریت میں دیکھ رہے ہیں کہ بجائے آگ بجھانے کے یہ لوگ آگ لگانے والے ہیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت کا نقشہ کھینچ کر بتایا تھا کہ اس حالت میں اسلام کا درد رکھنے والے مسلمان مایوس نہ ہوں ایسے وقت میں مسیح موعود اور مہدی معہود آئے گا جو اپنے آقا و مطاع کے کامل غلام کی حیثیت سے مسلمانوں کو بھی، غیر مسلموں کو بھی اسلام کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کرے گا اور اسلام کی خوبصورت اور روشن تعلیم سے دنیا کو روشن کرے گا اور پھر سے امت واحدہ بنائے گا لیکن جیسا کہ میں نے کہا اسی بات سے یہ علماء انکاری ہیں اور لوگوں کو بھی، عامۃ المسلمین کو بھی غلط باتیں بتا کر فساد کی صورت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں لوگوں کے جذبات سے کھیلتے ہیں اور انہیں وہ باتیں فساد پیدا کرنے کے لئے بتاتے ہیں کہ جن کا وجود ہی نہیں ہے۔

ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے اور اس پر کامل ایمان کے بغیر کوئی مسلمان مسلمان کہلا ہی نہیں سکتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور آپ پر شریعت مکمل ہو چکی ہے لیکن یہ فتنہ پرداز مولوی عوام الناس کے جذبات کو اس بات سے انگیخت کرتے ہیں کہ احمدی عقیدہ ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اس پر سوائے اناللہ پڑھ کر لعنت اللہ علی الکاذبین کہا جائے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جاسکتا جو احمدی کہلاتے ہوئے پھر اس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں وہ فاسق فاجر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اور جماعت احمدیہ مسلمہ کا ایسے شخص سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ احمدی ختم نبوت کی وہ تعریف کرتے ہیں جو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی اور جس کو قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا۔ اب کوئی نبی نہیں آ سکتا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور آپ کی لائی ہوئی شریعت سے باہر ہو۔ ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر اس امت میں سب سے افضل ہیں سوائے اس کے کہ کوئی نبی مبعوث ہو۔ پس آپ نے نبوت کا راستہ بند نہیں فرمایا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرے سے باہر نکل کر کوئی نبی نہیں آ سکتا کوئی نئی شریعت نہیں آ سکتی اور ہم اگر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح و مہدی ہونے کی حیثیت سے نبی بھی مانتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل غلامی میں رکھتے ہوئے مانتے ہیں اور یہی پرانے علماء کا بھی مسلک تھا۔ ہم اگر مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مسیح موعود مانتے ہوئے نبی کا درجہ دیتے ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے طفیل۔

12 ربیع الاول کے حوالے سے ناموس رسالت اور ختم نبوت کے نام پر پاکستان میں چند دن پہلے چار دن پہلے دو لمیال میں اوباشوں اور مولویوں نے جمع ہو کر جلوس نکالا مسجد پر ہماری حملہ کیا۔ مسجد کے اندر احمدی تھے احمدیوں نے آنے نہیں دیا اندر دروازے بند تھے لیکن پولیس کے کہنے پر جب احمدیوں نے دروازے کھولے اور اس ضمانت پر پولیس کی دروازے کھولے کہ وہ مسجد کی حفاظت کریں گے اس وقت یہ بلوائی مسجد میں داخل ہو گئے اور پولیس ایک طرف ہو گئی اور پھر انہوں نے مسجد کا سامان باہر نکال کر جلایا اور یوں انہوں نے اپنے زعم میں اسلام کی بہت بڑی خدمت کی۔ بہر حال ہم نے قانون سے نہیں لڑنا نہ ہم لڑتے ہیں جہاں تک مادی چیزوں کا سوال ہے ہمیں اس کی کوئی پروا نہیں۔ ٹھیک ہے نقصان کیا کر دیں۔ ہاں اپنے عقیدے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل ایمان لانے کا اور توحید کو اپنے دلوں میں گاڑنے کا

جہاں تک سوال ہے ہم اپنی جانیں قربان کر سکتے ہیں لیکن اس سے ہٹنے والے نہیں لیکن ہم یہی کہتے آئے ہیں اور اس کی خطرہ قربانیاں بھی دیتے آئے ہیں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اعلان سے ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ یہ لوگ تو رسمی میلاد مناتے ہیں رسماً اکٹھے ہوتے ہیں تقریریں کیں اور تقریریں بھی ان کی اکثریت جو ہیں پاکستان میں سوائے احمدیوں کو گالیاں دینے کے اور کچھ نہیں ہوتیں۔ وقتی طور پر یہ ایک جوش نکال لیتے ہیں مغالطات بک کر اور یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے انہوں نے اسلام کی بہت بڑی خدمت کر لی لیکن اصل خدمت کا بیڑا تو جماعت احمدیہ نے اس وقت اٹھایا تھا جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعویٰ کیا اور آپ نے یہی فرمایا کہ توحید کو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو میں قائم کرنے کے لئے آیا ہوں اسلام کو دوبارہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میرے ذریعہ سے ہونی ہے اور پھر خلافت ثانیہ میں جب ایک وقت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف غیر مسلموں نے اخباروں اور کتابوں میں بیہودہ گویاں کیں۔ انتہائی غلیظ زبان استعمال کرتے ہوئے لکھنا شروع کیا اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بڑے پیمانے پر ہندوستان میں سیرت کانفرنسیں منعقد کیں اور احمدیوں اور غیر احمدیوں مسلموں سب کو کہا کہ اب یہ وقت ہے کہ اختلافات چھوڑ کر اکٹھے ہو کر جمع ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اسلام کا دفاع کرو اور وسیع پیمانے پر اس کا آپ نے آغاز فرمایا ان کانفرنسوں کا۔ بلکہ آپ نے غیر مسلموں کو بھی دعوت دی جو شرفاء غیر مسلم تھے۔ مسلمانوں کے تو ایمان کا حصہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل ایمان لائیں اور آپ کی عزت و ناموس کی حفاظت کریں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات تو تمام دنیا پر ہیں آپ تو رحمت للعالمین ہیں اس لئے غیر مسلم بھی جو شرفاء ہیں وہ بھی آپ کی سیرت بیان کریں۔ چنانچہ بہت سے غیر مسلم پڑھے لکھے لوگوں نے جن میں ہندو بھی شامل تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر اپنے مضامین پڑھے۔ قادیان میں جب پہلا جلسہ ہوا 1928ء میں تو ہندو شعراء کی دو نعیتیں بھی پڑھی گئیں اس میں۔ تمام ہندوستان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر سیرت کانفرنسیں منعقد ہوئیں اور باوجود نظریاتی اور عقیدے کے اختلاف کے بہت سارے ایسے تھے جنہوں نے اس منصوبے کو اور اس کوشش کو کامیاب بنایا۔ اخباروں نے اس پر تبصرے بھی کئے اور خبریں بھی شائع ہوئیں۔

افضل نے خاص طور پر اس وقت خاتم النبیین نمبر شائع کیا اور اس کے بعد سے جماعت احمدیہ مسلمہ تو باقاعدہ سیرت النبی کے جلسے منعقد کرتی ہے۔ آپ نے چار پانچ جونکات دیئے تھے ان میں یہ بھی تھا ایک کہ بجائے صرف 12 ربیع الاول کو سارا سال میں مختلف وقتوں میں سیرت کے جلسے ہونے چاہئیں۔ بہر حال یہ جماعت احمدیہ کی تاریخ ہے اور جلسے منعقد ہوتے ہیں اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے دو سو سے زائد ممالک جہاں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے یہ جلسے منعقد کئے جاتے ہیں اور انشاء اللہ احمدی ہی ہیں اور ہمیشہ رہیں گے جو مقام ختم نبوت کا صحیح ادراک رکھتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح مقام سے دنیا کو روشناس کروا رہے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ہمیں اس زمانے کے امام مسیح موعود اور مہدی معبود علیہ السلام نے بتایا کہ اگر خدا تعالیٰ تک پہنچنا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو پکڑو کہ آپ ہی اب راہ نجات ہیں اور کوئی ذریعہ نہیں۔ آپ نے کبھی اپنے آپ کو بڑا نہیں ثابت کیا ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑائی ہی بیان فرمائی۔ اس الزام کو رد کرتے ہوئے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے آپ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مجھ پر اور میری جماعت پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراء عظیم ہے۔ ہم جس قوت یقین معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی دوسرے لوگ نہیں مانتے اور ان کا ایسا ظرف ہی نہیں ہے وہ اس حقیقت اور راز کو جو خاتم الانبیاء کی ختم نبوت میں ہے سمجھتے ہی

نہیں۔ انہوں نے صرف باپ دادا سے ایک لفظ سنا ہوا ہے مگر اس کی حقیقت سے بے خبر ہیں اور نہیں جانتے کہ ختم نبوت کیا ہوتا ہے اور اس پر ایمان لانے کا مفہوم کیا ہے مگر ہم بصیرت تام سے جس کو اللہ بہتر جانتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء یقین کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہم پر ختم نبوت کی حقیقت کو ایسے طور پر کھول دیا ہے کہ اس عرفان کے ثمرت سے جو ہمیں پلایا گیا ہے ایک خاص لذت پاتے ہیں جس کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا بجز ان لوگوں کے جو اس چشمے سے سیراب ہوں۔

پس جو ہمیں ختم نبوت کا منکر سمجھتے ہیں وہ خود اندھے ہیں اور ان کے دل کھوکھلے ہیں سوائے نعرہ بازی اور فتنہ و فساد کے اور توڑ پھوڑ کے ان کے پاس اور ہے ہی کیا۔ کیا اسلام کا جو پیغام اس وقت جماعت احمدیہ دنیا میں پھیلا رہی ہے وہ اس بات کی کافی دلیل نہیں ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت کے لئے مانگی گئی دعاؤں سے مسیح موعود کی جماعت ہی حصہ لے رہی ہے۔

پھر ختم نبوت کی حقیقت بیان فرماتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیا جو خاتم المؤمنین خاتم العارفین اور خاتم النبیین ہے اور اسی طرح پر وہ کتاب اس پر نازل کی جو جامع الکتب اور خاتم الکتب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خاتم النبیین ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہو گئی تو یہ نبوت اس طرح پر ختم نہیں ہوئی جیسے کوئی گلا گھونٹ کر ختم کرے۔ ایسا ختم قابل فخر نہیں ہوتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے سے یہ مراد ہے کہ طبعی طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کمالات نبوت ختم ہو گئے یعنی وہ تمام کمالات متفرقہ جو آدم سے لے کر مسیح ابن مریم تک نبیوں کو دیئے گئے تھے کسی کو کوئی اور کسی کو کوئی وہ سب کے سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع کر دیئے گئے اور اس پر طبعاً آپ خاتم النبیین ٹھہرے اور ایسا ہی وہ جمیع تعلیمات و صایا اور معارف جو مختلف کتابوں میں چلے آتے ہیں وہ قرآن شریف پر آ کر ختم ہو گئے اور قرآن شریف خاتم الکتب ٹھہرا۔

پس دشمن ہمیں جو چاہے کہتا رہے ہم پر جو بھی الزام لگاتے رہیں لگاتے رہیں ہمارے دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہے اور ہمیں سب سے بڑھ کر آپ کے خاتم النبیین ہونے کا ادراک ہے اور یہ سب ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم دشمن کے ہر حملے اور ہر ظلم کے بعد پہلے سے بڑھ کر اپنے ایمان میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پہلے سے بڑھ کر بھیجنے والے ہوں تاکہ مسلمانوں کو بھی آپ کے اس مقام کا صحیح ادراک حاصل ہو اور یہ بھٹکے ہوئے مسلمان بھی صحیح رستے پر آ جائیں اور دنیا میں بھی اسلام کی خوبصورت تعلیم پھیلے۔

☆.....☆.....☆.....

**Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 16 December 2016**

### **BOOK POST (PRINTED MATTER)**

To .....

.....

.....

.....

**From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar, Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB**